سوال

(29) قرآن آیات کے جمع وواحد کے صیغوں میں تبدیلی کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قرآنی آیات کے جمع متکلم کے صیغوں کو واحد متکلم کے صیغوں میں تبدیل کرلینا کیا حکم رکھتا ہے؟ مذکورہ کتاب کے صفحہ نمبر 511 حدیث نمبر 65 میں قرآنی آیت : رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا الخ صیغہ واحد متکلم میں موجود ہے۔ حدیث کی سند پر غور فرمائیں۔ اور مسئلہ کی وضاحت فرمائیں۔ کیا دوسری آیات میں بھی ایسے صیغہ واحد متکلم بنایا جاسکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سوال میں مشارالیہ روایت جو قرآنی آیات میں صیغوں کی تبدیلی کے جواز پر دلالت کرتی ہے۔ وہ ضعیف اور ناقابل حجت ہے کیوں کہ اس میں عبداللہ بن الولید بن قیس التجیبی المصری ضعیف راوی ہے۔

حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں :

''لین الحدیث ولہ عند ابی داوٗد حدیث واحد فی الدعاء اذا استیقظ وضعفہ الدارقطنی'' (تقریب 1/459 تہذیب 6/69)

اور علامہ البانی رحمۃ اللہ علیہ رقمطراز ہیں :

''واسنادہ ضعیف فیہ عبداللہ بن الولید وہو المصري وہو لین الحدیث کما فی التقریب''

(مشکوٰۃ 1/382) رقم الحدیث 1214 عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی 276 حدیث رقم 761 سنن ابی داوٗد باب ما یقول الرجل اذا تعار من اللیل۔ مع عون المعبود 4/474)

نیز صاحب المرعاۃ فرماتے ہیں :

''واخرجہ ایضا النسائی وابن حبان والحاکم وصححہ وابن مردویہ وابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ'' (2/167)

''یادرہے تمام ائمہ کے ہاں اس حدیث کا مدار عبداللہ بن الولید پر ہے۔ اوروہ ضعیف ہے۔ لہذا حدیث ضعیف ٹھری۔ مسئلہ ہذا میں کوئی صحیح واضح نص ایسی نگاہ سے نہیں گزری جو قرآنی آیات میں صیغوں کی تبدیلی کے جواز پر دال ہو۔ لہذا بلا دلیل ایسے اقدام سے احتیاط میں ہی راہ سلامتی ہے اور اسی کو اختیار کرنا چاہیے۔ (حتی یاتی اللہ بامرہ)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص210

محدث فتویٰ